۳۔ کیا اس نظریہ کو پارلیمنٹ کے ارکان اور خوراک وزراعت کے حکومتی افسروں کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملا؟ حکومتی نمائندوں کا اس نظریہ پر کیا ردعمل تھا؟

۴۔ کیا ذرائع ابلاغ میں بھی اس نظریہ پر مباحثہ ہوا؟ اگر ہاں تو کس تناظر میں؟ نظریہ کو پیش کرنے پر کس سطح کی بحث اجاگر ہوئی؟

ان مباحثوں کے نچوڑ سے شرکاء کو حق خوداراویت برائے خوراک کے حوالے سے مختلف نقطہ نظر کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔ ان نقطہ نظر کو مزید پیروکاری کے لیے بنیاد بنایا جاسکتا ہے۔

حوالہ جات اور مزید مطالعہ کے لیے مواد

دستاویزات

- لاویا کمپاسینا۔ ''دی رائٹ ٹو پروڈیوس اینڈ دی ایکسس ٹو لینڈ۔ فوڈ سورنٹی: اے فیوچر وتھ آؤٹ ہنگر۔'' روم، اٹلی نومبر ۱۹۹۶۔
- ''پروفٹ فار فیو اور فوڈ فار آل: دی ورلڈ فوڈ سمٹ فائیو ایئرز لیٹر''۔ ایف اے او ورلڈ فوڈ سمٹ۔ ۵ ایئرز لیٹر۔ این جی او/سی ایس او فورم فار فوڈ سورنٹی، روم، ۸–۱۳، جون ۲۰۰۲۔
- لاویا کمپاسینا۔ ''واٹ از فوڈ سورنٹی؟'' جنوری ۲۰۰۳۔ اس ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے:

http://www.un-ngls.org/UNCTAD-What%20is%20food%20sovereignty.doc

- ''اسٹیٹمنٹ آن پیپلز فوڈ سورنٹی: آور ورلڈ از ناٹ فار سیل، پرائیورٹی ٹو پیپلز فوڈ سورنٹی'' کین کون، میکسیکو، ستمبر ۲۰۰۳۔